چغلی کا عذاب و چغل خور کی مذمت

03-January-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسَلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجَمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

مدنی پھول: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ دُنیا جس میں ہم سب اپنی زندگی گزار رہے ہیں یہ درحقیقت آخرت کی کھیتی ہے اور زندگی، موت تک پہنچانے والا ایک سفر ہے، لہٰذا ہمارا ہر اچھا بُرا عمل آخرت کیلئے ذخیرہ ہو رہا ہے اور ہماری ہر سانس ہمیں موت کے قریب کر رہی ہے۔ سمجھدار (Wise) انسان وہی ہے جو اپنی سانسیں اللہ پاک کی رضا اور فرمانبرداری میں گزارے، آخرت میں فائدہ دینے والے اعمال کرے اور نقصان دینے والے کاموں سے خود کو دُور رکھے۔ یاد رہے! جس طرح چوری، شراب نوشی، بدنگاہی، بدکاری، جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ بُرائیوں سے بچنا ہم سب پر ضروری ہے اسی طرح "**چغل خوری**" سے بچنا بھی ہر ایک پر لازم ہے۔ آیئے! آج کے اس ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہم چغل خوری کی تباہ کاریوں، عذابات اور چغل خوروں کی مذمت کے بارے میں سنتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چغلی کے سبب عذابِ قبر

حضرت سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ ہم شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالِک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ چل رہے تھے، ہمارا گزر دو(2) قبروں کے پاس سے ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ٹھہر گئے، لہٰذا ہم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ٹھہر گئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا رنگ مبارک تبدیل ہونے لگا یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قمیص مبارک کی آستین کپکپانے لگی، ہم نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا معاملہ ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا تم بھی وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں؟ ہم نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ کیا سن رہے ہیں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ان دونوں افراد پر ان کی قبروں میں انتہائی سخت عذاب ہو رہا ہے وہ بھی ایسے گناہ کی وجہ سے جو حقیر ہے (یعنی ان دونوں کے خیال میں معمولی تھا یا پھر یہ کہ اس سے بچنا ان کے لئے آسان تھا) ہم نے عرض کی: وہ کون سا گناہ ہے؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ان میں سے ایک پیشاب سے نہ بچتا تھا اور دوسرا اپنی زبان سے لوگوں کو اذیت دیتا اور چغلی کرتا تھا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کھجور کی دو(2) ٹہنیاں منگوائیں اور ان میں سے ہر ایک قبر پر ایک ایک ٹہنی رکھ دی، ہم نے عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا یہ چیز ان کو کوئی فائدہ دے گی؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہاں! جب تک یہ دونوں ٹہنیاں تر رہیں گی ان سے عذاب میں کمی ہوتی رہے گی۔ (صحیح ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الاذکار، حدیث: ۸۲۱، ۹۶/۲، "لایستنزہ" بدلہ "لایستتر")

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حدیثِ مُبارک سے ہمیں 3 مدنی پھول حاصل ہوئے:

(1) ہمارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک کی عطا سے علمِ غیب حاصل ہے جبھی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دو شخصوں پر ہونے والے عذابِ قبر کو نہ صرف ملاحظہ فرمالیا بلکہ یہ بھی ارشاد فرمادیا کہ وہ دونوں کس گناہ کے سبب عذابِ قبر میں مبتلا ہیں۔ (2) قبروں پر تازہ پھول اور ہری پتیوں کو ڈالنا ہرگز ہرگز بدعت نہیں ہے بلکہ حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اسی حدیث پر عمل ہے لہٰذا یہ سنت (سے ثابت) ہے، چنانچہ

بخاری شریف میں ہے: حضرت بُریدہ اَسلمی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے یہ وصیت فرمائی تھی کہ میری قبر میں دو گیلی ٹہنیاں ڈال دی جائیں۔ (بخاری، کتاب الجنائز، باب الجرید علی القبر، ج ۱، ص ۴۵۸)

علّامہ خَطّابی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب سبز ٹہنیوں کی تسبیح سے میت کے عذاب میں کمی ہوجاتی ہے تو قبر کے پاس اگر کوئی مسلمان قرآن کریم کی تلاوت کرے تو بدرجہ اَولیٰ اس سے میت کے عذاب میں کمی ہوگی کیونکہ ظاہر ہے کہ تلاوتِ قرآن برکت و فضیلت میں شاخوں اور ٹہنیوں کی تسبیحات سے کہیں زیادہ بڑھ چڑھ کر ہے۔ (عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر ان لا یستتر من بولہ، تحت حدیث: ۲۱۶، ۲/۵۹۸)

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گے اور میّت کا دل بہلے گا۔ (بہارِ شریعت، ۱/۸۵۱)

(3) جس طرح چغلی کرنا عذابِ قبر کا سبب ہے اسی طرح پیشاب سے نہ بچنا بھی عذابِ قبر کا سبب بن جاتا ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: پیشاب سے بچو عام طور پر عذابِ قبر اسی کی وجہ سے

ہوتا ہے۔(دارقطنی، ۱/۱۸۴، حدیث:۴۵۳)حضرتِ سیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:ہمیں بتایا گیا ہے کہ عذابِ قبر کو تین(3)حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے:ایک تِہائی عذاب غیبت سے، ایک تہائی چُغلی سے، اور ایک تہائی پیشاب(کی چھینٹوں سے خود کو نہ بچانے)سے ہوتا ہے۔(ذَمُّ الْغِیبَۃِ لِابْنِ اَبِی الدُّنیا،ص ۹۲ ،رقم:۵۲)افسوس!علمِ دین سے دوری یا سستی کے سبب بعض لوگ پیشاب کرکے پاکی حاصِل نہ کرکے بدن اور کپڑوں وغیرہ کو ناپاک کرلیتے ہیں،اُن کو ڈر جانا چاہئے،اگر پیشاب سے نہ بچنے کے سبب مَعَاذَاللہ،اللہ پاک ناراض ہوگیا،اس کے رسول،رسول مقبول،بی بی آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ روٹھ گئے تو خدا کی قسم!دنیا و آخرت میں ذِلّت و رُسوائی مُقَدَّر بن سکتی ہے۔

آیئے!چغلی کی تعریف سنتے ہیں:چنانچہ

چغلی کسے کہتے ہیں؟

امام نَوَوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے منقول ہے:کسی کی بات نقصان پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا چُغلی ہے۔(عمدۃ القاری، تحت الحدیث: ۲۱۶، ۲/۵۹۴)

چغلی کی تعریف یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان فساد ڈالنے کے لئے ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا۔(الزواجرعن اقتراف الکبائر، الباب الثانی، الکبیرۃ الثانیۃ والخمسون بعد المأتین: النمیمۃ، ۲/۴۶)

چغل خوری کی تباہ کاریاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!معلوم ہوا!کسی کی بات سن کر دوسرے سے اس طور پر کہہ دینا کہ دونوں میں اختلاف اور جھگڑا ہوجائے ایسا کرنا چغلی کہلاتا ہے۔افسوس صد افسوس!آج ہمارے معاشرے میں یہ مرض تیزی کے ساتھ عام ہوتا جارہا ہے۔پہلے کے لوگوں میں احترامِ مسلم کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور ہر مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرتا تھا مگر آہ!اب ہر

طرف نفرتوں کی دیواریں قائم ہوچکی ہیں۔ چغلی کی اس تباہ کن بیماری کے سبب اب گھر گھر میدانِ جنگ بنا ہوا ہے، چنانچہ کل تک جو ایک دوسرے پر جان نچھاور کرنے کے دعوے کیا کرتے تھے، جو ایک دوسرے کی عزّت کی حفاظت کرنے والے تھے، جن کی دوستی اور اُن کے اِتّفاق واِتّحاد کی مثالیں دی جاتی تھیں، جنہیں ایک دوسرے کے خلاف ایک لفظ سُننا بھی گوارانہ تھا، جو ایک دوسرے کے بغیر کھانا تک نہیں کھاتے تھے، جو بُرے وَقْت میں ایک دوسرے کے کام آتے تھے، جو ایک دوسرے کو نیکی کے کاموں کی ترغیبیں دِلایا کرتے تھے، چغل خوری جیسے مَنحوس شیطانی کام کی نَحوست کے سبب اُن کے درمیان نفرتوں کی ایسی مضبوط دیواریں قائم ہوجاتی ہیں کہ پھر وہ ایک دوسرے کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔یوں سمجھئے کہ جس طرح آگ(Fire) گھروں ، فیکٹریوں، کمپنیوں، گوداموں، جنگلات، گاؤں دیہات اور مختلف چیزوں کو گھنٹوں بلکہ مِنٹوں میں جَلا کر تباہ وبرباد کرڈالتی ہے، اِسی طرح نسلوں، قوموں، گھروں، خاندانوں، اداروں، تنظیموں اور تحریکوں کا اَمن خراب کرنے اور دلوں میں نفرتوں کا بیج بونے میں اکثر **چغل خوری** ہی کی تباہ کاریاں نظر آتی ہیں۔

اسی چغل خوری کے سبب اَساتِذہ وطَلَبہ میں ٹھنی ہوئی ہے، چغل خوری کے سبب میاں بیوی کے درمیان جھگڑا زور پکڑ تا جارہا ہے، چغل خوری کے سبب ساس بہو میں تلخ کلامی جاری ہے، چغل خوری کے سبب کاروباری حصّے دار آپس میں ایک دوسرے کے دشمن بنے ہوئے ہیں، چغل خوری کے سبب مالک مکان وکرائے داروں میں لڑائی ہورہی ہے، چغل خوری کے سبب اسٹال لگانے والوں میں تُو تُو میں میں ہورہی ہے، چغل خوری کے سبب ٹھیکیدار وملازمین ایک دوسرے کے دشمن ہیں، چغل خوری کے سبب پڑوسی ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں، چغل خوری کے سبب رشتے داروں میں خانہ جنگی کا ماحول گرم ہے، چغل خوری کے سبب امام ومقتدیوں میں دُوریاں بڑھتی جارہی ہیں، چغل خوری کے سبب مسجد

کمیٹی اور نمازی حضرات آپس میں دو دو ہاتھ کرنے میں مصروف ہیں اور اسی چغل خوری کے سبب برسوں کے دوستوں (Friends) میں ناراضی چل رہی ہے۔ اگر ہم نے قُرآنی اَحکام کو نظر انداز نہ کیا ہوتا، اگر ہم رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے فَرامین پر عمل پیرا ہوتے، اگر ہم نے اپنے بُزرگانِ دِین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡھِم اَجۡمَعِیۡن کے اِرشادات سے نصیحت کے مَدَنی پھول چُنے ہوتے، اگر ہم عُلَمائے حق کے دامنِ کرم سے وابستہ رہتے، اگر ہم نے چغل خوری کی تباہ کاریوں کو پیشِ نظر رکھا ہوتا تو آج ہمارا معاشرہ بھی اَمن و سکون کا گہوارہ بنا ہوتا۔

چغل خوری کرنا کتنا بُرا کام ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ قرآنِ پاک میں چغل خور کی مذمت بیان کی گئی ہے، چنانچہ

پارہ 29 سورۃُ القلم کی آیت نمبر 11 میں ارشاد ہوتا ہے:

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ ترجمۂ کنز العرفان: سامنے سامنے بہت طعنے دینے والا، چغلی کے ساتھ ادھر ادھر بہت پھرنے والا۔

(پ ۲۹، القلم: ۱۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح قرآنِ کریم میں چغل خور کی مذمت کو بیان کیا گیا ہے اسی طرح احادیثِ رسول میں بھی چغل خوروں کی مذمت بیان ہوئی ہے۔ آیئے! عبرت کے لئے 6 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:

چغلی کے متعلق 6 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(1) ارشاد فرمایا: غیبت اور چغلی ایمان کو اس طرح کاٹ دیتی ہیں جیسے چرواہا درخت کو کاٹ دیتا ہے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الادب، رقم: ۴۳۶۲، ج ۳، ص ۴۰۵)

(2)ارشاد فرمایا:تم لوگوں میں سب سے زیادہ خدا کے نزدیک ناپسندیدہ وہ ہے جو اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگائی بجھائی کر کے مسلمان بھائیوں میں اختلاف اور پھوٹ ڈالتا ہے۔(مسند امام احمد،حدیث عبد الرحمن بن عثم،رقم:۱۸۰۲۰، ۲۹۱/۶)

(3)ارشاد فرمایا:اللہ پاک کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ پاک یاد آجائے اور اللہ پاک کے بدترین بندے چغلی کھانے کے لئے اِدھر اُدھر پھرنے والے،دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنے والے اور بے عیب لوگوں کی خامیاں نکالنے والے ہیں۔(مسند امام احمد،مسند الشامیین،حدیث عبدالرحمن بن غنم الاشعری،۲۹۱/۶ ،حدیث:۱۸۰۲۰)

(4)ارشاد فرمایا:منہ پر بُرا بھلا کہنے والوں،پیٹھ پیچھے عیب جوئی کرنے والوں،چغلی کھانے والوں اور بے عیب لوگوں میں عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک(قیامت کے دن)کتوں کی شکل میں جمع فرمائے گا۔(التوبیخ والتنبیه لابی الشیخ الاصبهانی،باب البهتان وماجاء فیه،ص۲۳۷،حدیث:۲۱۶)

(5)ارشاد فرمایا:چغل خور کو آخرت سے پہلے اس کی قبر میں عذاب دیا جائے گا۔(بخاری،کتاب الوضو،باب من الکبائر...الخ،حدیث:۲۱۶، ۹۵/۱)

(6)ارشاد فرمایا:لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ یعنی چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(بخاری،کتاب الادب،باب مایکرہ من النمیمة،الحدیث۶۰۵۶،ص۵۱۲)

بیان کردہ آخری حدیث مبارکہ کے تحت حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُاللہِعَلَیۡہِ فرماتے ہیں:قَتَّات وہ شخص ہے جو دو مخالفوں کی باتیں چھپ کر سُنے اور پھر انہیں زیادہ لڑانے کے لیے ایک کی بات دوسرے تک پہنچائے اگر یہ شخص ایمان پر مرا تو جنت میں اولاً نہ جائے گا بعد میں جائے تو جائے، اگر کفر پر مرا تو کبھی وہاں نہ جائے گا۔(مرآۃ المناجیح،۴۵۲/۶،ملخصا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا! چغلی ایمان کو کاٹ دیتی ہے، چغلی کرکے مسلمانوں میں پھوٹ ڈلوانے والا اللہ پاک کا ناپسندیدہ بندہ ہے، چغلی کھانے والا بدترین بندہ ہے، چغلی کھانے والوں کو بروزِ قیامت کتوں کی شکل میں جمع کیا جائے گا، چغلی لگانے والے کو آخرت سے پہلے عذابِ قبر میں مبتلا کیا جائے گا اور چغل خور اَوّلاً جنت میں نہ جائے گا۔ **افسوس صد کروڑ افسوس!** دوستوں کی محفل ہو یا مذہبی اجتماع کے بعد کی بیٹھک، شادی کی تقریب ہو یا تعزیت کی نشست، کسی سے مُلاقات ہو یا فون پر بات، چند منٹ بھی اگر کسی سے گفتگو کی صُورت بنے اور دِینی معلومات رکھنے والا کوئی حسّاس فرد اگر اُس گفتگو کی تَفتیش کرے تو شاید اکثر مجالس میں دیگر گناہوں بھرے الفاظ کے ساتھ ساتھ وہ درجنوں چُغلیاں بھی ثابت کردے۔ آیئے! اب اپنا دل تھام کر چغل خوری کی ہلاکت خیزیوں پر مشتمل ایک عبرت ناک حکایت سنئے اور چغل خوری سے بچنے کی نِیَّت کیجئے، چنانچہ

چُغلی سے گھر کی بربادی

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کے رِسالے **"گناہوں کی نحوست"** کے صَفحہ نمبر 71 پر ہے: ایک شخص نے کسی کے ہاتھ اپنا ایک غُلام فروخت کیا اور خریدار کو کہہ دیا کہ اس غلام میں اور کوئی عَیب نہیں، البتہ! چُغل خوری کی عادت ہے۔ خریدار نے اُس عیب کو حقیر (یعنی معمولی) جان کر اُسے خریدلیا، وہ غلام اُس شخص کی خدمت میں رہنے لگا۔ ایک روز وہی غلام اپنے آقا کی بیوی کے پاس گیا اور کہا: اے بیگم صاحبہ! مجھے افسوس ہے کہ آپ کے میاں کو آپ سے کچھ مَحبّت نہیں۔ اب اُن کا اِرادہ ہے کہ کوئی لونڈی خرید کر اُس کے ساتھ عیش کریں اور آپ کو بالکل چھوڑدیں، اگر آپ کی خواہش ہو تو میں آپ کو ایسی ترکیب بتاؤں جس سے اُن کا دِل آپ کی طرف مائل ہوجائے اور آپ سے مَحبَّت

کرنے لگیں۔ بیوی نے پوچھا: وہ کیا ترکیب ہے؟ غُلام نے کہا: آج رات جب آپ کے میاں سو جائیں تو اُسترا لے کر گلے کے پاس سے اُن کی داڑھی کے کچھ بال مُونڈ لینا اور اُن بالوں کو اپنے پاس رکھنا پھر میں ترکیب بتادوں گا۔ اِس کے بعد غُلام اپنے آقا کے پاس آیا اور کہنے لگا: حُضور! میں نے آج بی بی کو ایک غیر شخص کے ساتھ میل جول کرتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ آپ کو قتل کر ڈالنے کی فِکر میں ہے۔ اگر آپ میرے قَول کی تصدیق چاہتے ہیں تو آج رات کو آنکھیں بند کر کے لیٹے رہیں اور اپنے کو سوتا ہوا بنالیں۔ غُلام کی بات سے اُس کے دل میں شک پیدا ہو گیا۔ رات کو اُس نے ویسا ہی کیا۔ عورت سمجھی کہ سو رہا ہے، لہٰذا وہ اُسترا لے کر داڑھی کے بال مُونڈنے کے لئے بڑھی، شوہر کا خیال پُختہ ہو گیا کہ واقعی وہ عورت اُسے قتل کرنا چاہتی ہے، وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہوا اور اُسترا چھین کر عورت کو مار ڈالا۔ عورت کے عزیز و اَقارب کو معلوم ہوا تو دوڑے آئے اور اس شخص کو قتل کر دیا۔ پھر دونوں کے عزیز و اقارب میں باہم لڑائی ہوئی اور ایک سو(One Hundred) کے قریب آدمی مارے گئے۔ (احیاء العلوم، کتاب آفات اللسان ، ۳/۱۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! چغل خوری اِنتہائی بُری بیماری ہے، چغل خوری کی عادت گھر کے امن و سکون کو تباہ و برباد کر دیتی ہے، چغل خوری کے سبب آپس میں دُوریاں پیدا ہو جاتی ہیں، چغل خوری کی وجہ سے آپس میں شک و شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں، چغل خوری کے سبب دلوں میں نفرتیں قائم ہو جاتی ہیں، چغل خوری کے سبب ایک دوسرے پر اِعتبار اُٹھ جاتا ہے، جیسا کہ بیان کردہ حکایت میں ہم نے سُنا کہ ایک شخص نے چغل خوری کو معمولی عیب سمجھا تو اِسی کی نحوست نے اُس کے گھر کو ویران کر دیا، چغل خوری کی آفت کے سبب ہنسی خوشی زندگی گزارنے والوں کے درمیان

شکوک وشبہات پیدا ہوگئے، چغل خوری کے سبب وہ اور اس کی بیوی موت کے گھاٹ اُتر گئے اور بالآخر ان کے عزیز و اقارب کے درمیان بھی قتل و غارت گری کا وہ بازار گرم ہوا کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ لہٰذا خود بھی چغل خوری سے بچئے اور دوسروں کو بھی بچتے رہنے کی ترغیب دلائیے، اللہ پاک ہم سب کو لڑائی جھگڑے، چغلی اور تمام گناہوں سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چغل خور کبھی سچا نہیں ہو سکتا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جب بھی ہمارے پاس آکر کسی کے بارے میں کوئی منفی بات کہے، مثلاً فلاں شخص دھوکے باز ہے، فلاں شخص وعدہ خلافی کرتا ہے، فلاں شخص نے آپ کی بُرائی کی ہے وغیرہ، تو ہمیں آنکھیں بند کرکے فوراً اُس کی بات پر ہرگز اعتماد نہیں کرنا چاہئے کیونکہ غیبت و چغلی کرنے کے سبب وہ فاسِق یعنی کھلم کھلا گناہ کرنے والا ہو گیا اور فاسِق کی خبر پر اعتبار نہیں کرنا چاہئے۔ اگر ہم بزرگانِ دین کی سیرت کا مطالعہ کریں تو ہمیں یہ مدنی پھول ملے گا کہ ان کے پاس جب کوئی ایسی خبر لاتا جو کسی کے خلاف ہوتی تو یہ حضرات اس کی خبر کو بلا تحقیق مان لینے کے بجائے اس کی اصلاح کرتے ہوئے اسے نصیحت کے مدنی پھولوں سے نوازتے تھے۔ آیئے! اس ضمن میں 4 سبق آموز واقعات ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

چغل خور کبھی سچا نہیں ہو سکتا

حجۃ الاسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد بن شِہاب زُہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ایک مرتبہ بادشاہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا، بادشاہ نے کچھ ناپسندیدگی کے ساتھ اُس سے کہا: مجھے پتا چلا ہے تم نے میرے خلاف فُلاں

فُلاں بات کی ہے! اُس نے جواب دیا: میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا۔ بادشاہ نے اِصرار کرتے ہوئے کہا: جس نے مجھے بتایا ہے، وہ (کیسے جُھوٹ بول سکتا ہے بہُت) سچّا آدمی ہے۔ حضرت سیِّدُنا امام زُہری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بادشاہ کو مخاطب کرکے فرمایا: (آپ کو جس نے اِس طرح کی خبر دی وہ تو چغلی کھانے والا ہوا اور) چُغل خور کبھی سچّا ہو نہیں سکتا! یہ سُن کر بادشاہ سنبھل گیا اور کہنے لگا: حُضُور! آپ نے بالکل درست فرمایا۔ پھر اُس شخص سے کہا: اِذْهَبْ بِسَلَامٍ یعنی تم سلامتی کے ساتھ لوٹ جاؤ۔ (اِحیاءُ العُلوم، ۳/ ۱۹۳)

سَیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز کا طرزِ عمل

امیرُالْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی خدمتِ بابرکت میں ایک شخص حاضِر ہوا اور اُس نے کسی کے بارے میں کوئی منفی (Negative) بات کی۔ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ہم تمہارے مُعاملے کی تحقیق کریں! اگر تم جھوٹے نکلے تو اِس آیتِ مبارَکہ کے مِصداق قرار پاؤ گے:

اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا ترجَمۂ کنزالعرفان: اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو

(پ ۲۶، الحجرات: ۶)

اور اگر تم سچّے ہوئے تو یہ آیت تم پر صادق آئے گی:

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍۙ(۱۱) ترجَمۂ کنزالعرفان: سامنے سامنے بہت طعنے دینے والا، چغلی کے ساتھ اِدھر اُدھر بہت پھرنے والا۔

(پ ۲۹، القلم: ۱۱)

اور اگر تم چاہو تو ہم تمہیں مُعاف کردیں! اُس نے عرض کی: یاامیرَالْمُؤمِنِین! مُعاف کردیجئے! آئندہ میں ایسا (یعنی غیبت اور چغل خوری) نہیں کروں گا۔ (اِحیاءُ العُلوم، ۳/ ۱۹۳)

تم میرے پاس تین برائیاں لے کر آئے

ایک شخص نے کسی بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر انہیں اُن کے دوست کی کچھ مَنْفی (Negative) باتیں بتائیں ، اِس پر اُنہوں نے اِرشاد فرمایا: افسوس! تم میرے پاس تین برائیاں لے کر آئے: (1) مجھے میرے اسلامی بھائی سے نفرت دلائی، (2) اس وجہ سے میرے دل کو (تشویشوں اور وسوسوں میں) مشغول کیا اور (3) اپنے امین نفس پر تہمت لگائی۔ (یعنی میں تمہیں امانت دار سمجھتا تھا مگر تم تو پیٹ کے ہلکے نکلے!) (اِحیاءُ العُلوم، ۳/۱۹۳)

چغل خور خاموش ہوگیا

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے چھوٹے بھائی مولانا محمد رضا خان سے بڑی محبت فرماتے تھے، ایک بار مولانا محمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی زوجہ کے لئے سونے کے کنگن بنوائے، کسی چغل خور نے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے اس بات کا تذکرہ کیا، تو امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑا خوبصورت جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اگر (میرے بھائی) مولانا محمد رضا نے یہ کنگن اپنے مال سے بنوائے ہیں تو مجھے خوشی ہے کہ اللہ پاک نے میرے بھائی کو اس قدر مال عطا فرمایا ہے اور اگر انہوں نے میرے مال سے بنوائے ہیں تو مجھے اس سے بھی زیادہ خوشی ہے کہ میرا بھائی میرے مال کو اپنا مال سمجھتا ہے۔ یہ جواب سن کر وہ چغل خور ناکام و نامراد اور مایوس ہوکر لوٹ گیا۔ (اعلیٰ حضرت کے پسندیدہ واقعات، ص ۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس طرح چغل خوری مسلمانوں میں غیبتوں، تہمتوں، دل آزاریوں، لڑائی جھگڑوں اور دیگر کئی بُرائیوں کے دروازے کھولتی ہے، اسی طرح اس کی ایک بڑی نحوست یہ بھی کہ اس کے سبب بارگاہِ الٰہی میں دعائیں بھی مقبول نہیں ہوتیں۔ آیئے! اس ضمن میں

ایک فکر انگیز حکایت ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

چغل خوری کا وبال

حضرت سیِّدُنا کعبُ الاَحبار رَضِیَ اللہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں، ایک دفعہ حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے زمانے میں سخت قحط پڑ گیا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام بنی اسرائیل کی ہمراہی میں بارش کے لئے دعا مانگنے چلے لیکن بارش نہ ہوئی، آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے تین (3) دن تک یہی معمول رکھا لیکن بارش پھر بھی نہ ہوئی۔ پھر اللہ پاک کی طرف سے وحی نازل ہوئی، اے موسیٰ! میں تمہاری اور تمہارے ساتھ والوں کی دعا قبول نہیں کروں گا کیونکہ ان میں ایک چغل خور ہے۔ حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اے پروردگار! وہ کون ہے تاکہ ہم اسے یہاں سے نکال دیں۔ اللہ پاک کی طرف سے جواب ملا: اے موسیٰ! میں تو بندوں کو اس سے روکتا ہوں۔ حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے بنی اسرائیل کو حکم فرمایا کہ تم سب بارگاہِ الٰہی میں چغلی سے توبہ کرو۔ جب سب نے توبہ کی تو اللہ پاک نے انہیں بارش عطا فرمادی۔ (احیاء العلوم، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الثانی، ۱/۴۰۷)

گوشت کی چھوٹی سی بوٹی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ چغلی کرنا اس قدر بُرا عمل ہے کہ اس کی نحوست صرف چغل خور کی ذات تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ دیگر لوگوں کو بھی مشکلات میں ڈال دیتی ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زبان کو چغل خوری بلکہ ہر طرح کی برائیوں سے پاک و صاف رکھنے کی بھرپور کوشش کریں کیونکہ زَبان اگرچہ بظاہر گوشت کی ایک چھوٹی سی بوٹی ہے مگر یہ اللہ پاک کی عظیم الشان نعمت ہے۔ اِس نعمت کی قدر تو شاید گونگا ہی جان سکتا ہے۔ زَبان کا دُرُست استِعمال جَنَّت میں اور غَلَط استِعمال جَہَنَّم میں داخِل کر سکتا ہے۔ اس زَبان سے تِلاوتِ قرآن کرنے والا اور دُرُود و

سلام پڑھنے والا ربِّ کریم کی عنایت سے جنّت میں جاتا ہے۔اِس زَبان سے کسی مسلمان کو گالی نکالنے والا،غیبت و چغلی کرنے اور الزام لگانے والا عذابِ جہنم کا حق دار قرار پاتا ہے۔اگر کوئی غیر مسلم بھی دل کی تصدیق کے ساتھ زبان سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم)پڑھ لے تو کفر و شرک کی ساری گندگی سے پاک ہو جاتا ہے،اس کی زَبان سے نکلا ہوا یہ کَلِمہ اس کے پچھلے تمام گناہوں کے مَیل کُچیل کو دھوڈالتا ہے۔زَبان سے اداکئے ہوئے اس کلمۂ پاک کے باعث وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اُس روز تھا جس روز اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔یہ عظیم مَدَنی اِنقلاب دل کی تصدیق کے ساتھ ساتھ زَبان سے اداکئے ہوئے کلمے شریف کی بدولت آیا۔

اے کاش !ہم بھی اپنی زَبان کا صحیح اِستعمال کرنا سیکھ لیں۔غیبتوں،چغلیوں اور الزامات سے بھری باتوں سے پیچھا چھڑالیں،بے شک اللہ کریم اور رسولِ اکرم،شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مرضی کے مطابق اگر زبان کو چلایا جائے تو جنَّت میں گھر تیّار ہو جائے گا۔اس زَبان سے ہم تلاوتِ قرآنِ پاک کریں،ذِکرُ اللہ کریں،دُرُود وسلام کا وِرد کریں،خوب خوب نیکی کی دعوت دیں تو اِنْ شَآءَ اللہ ہمارے وارے ہی نیارے ہو جائیں گے،چنانچہ

ہر بات پر سال بھر کی عبادت کا ثواب

حضرت سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی:اے ربِّ کریم!جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے اُس شخص کا بدلہ کیا ہو گا؟فرمایا:میں اس کے ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنَّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔(مُکاشَفۃُ الْقُلوب ص۴۸)یاد رہے!نیکی کی بات بتانے،گناہ سے نفرت دلانے اور ان کاموں کیلئے کسی پر انفِرادی کوشش کا ثواب کمانے کیلئے یہ ضروری نہیں کہ جس کو سمجھایا وہ مان جائے تو ہی ثواب ملے گا

بلکہ اگر وہ نہ مانے تب بھی اِنْ شَآءَاللہ ثواب ہی ثواب ہے۔ اگر آپ کی انفِرادی کوشش سے کسی نے مثلاً مدرستہ المدینہ بالغان میں پڑھنا شروع کر دیا اور وہ بھی مدنی رنگ میں رنگ گیا تو اِنْ شَآءَاللہ آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائے گا۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرستہ المدینہ بالِغان"

یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام "**مدرَستُہ المدینہ بالِغان**" میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرَستُہ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے،☆ مدرَستُہ المدینہ بالِغان نماز، وُضو اور غُسل وغیرہ ضروری اَحکامِ اسلامیہ سیکھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے،☆ مدرَستُہ المدینہ بالِغان میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیَسّر آتی ہے،☆ مدرَستُہ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سعادت ملتی ہے،☆ مدرَستُہ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے عِلمِ دِین کی دَولت نصیب ہوتی ہے،☆ مدرَستُہ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مَدَنی اِنعامات پر عمل کا جذبہ مِلتا ہے،☆ مدرَستُہ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے اچھے اَخلاق اپنانے کا موقع مِلتا ہے،☆ مَدرَستُہ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **مدرستہ المدینہ بالغان** کا رسالہ بھی مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو چکا ہے۔ اس رسالے میں قرآنِ کریم پڑھنے کے فضائل، تربیت کی اہمیت، درست قرآنِ پاک پڑھنے کا شرعی حکم، مدرستہ المدینہ بالغان کے 7 مدنی پھول، مدرستہ المدینہ بالغان کی مدنی بہاریں، مدرستہ المدینہ بالغان کی تعداد بڑھانے کا طریقہ، آدابِ مسجد، مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے لئے گئے مدنی پھول اور اس کے علاوہ کئی مدنی پھول بیان کئے گئے ہیں۔

آیئے! مَدرَستُہ المدینہ بالِغان میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشتَمِل ایک مَدَنی بہار سُنئے، چُنانچہ

بد نگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ کراچی کے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں ڈِرامے دیکھنے، گانے باجے سُننے اور بدنگاہی کرنے کے عادِی تھے، نمازوں کی پابندی کا بھی ذِہن نہ تھا۔کسی اسلامی بھائی نے اِنفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں مَدرَسۃُ المدینہ بالغان میں شِرکت کی دعوت دی،اُنھوں نے مَدرَسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنا شُروع کر دیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرَسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شِرکت کرنے کا معمول بن گیا اور وہ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہو کر نمازی اور مسجد میں دَرس دینے والے بن گئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے گھر والوں پر بھی اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مدرسۃُ المدینہ بالِغان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی دِینِ مَتین کے کم وبیش 105 شعبہ جات میں مدنی کام کر رہی ہے، انہی میں سے ایک شعبہ مدرسۃُ المدینہ بالغان بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بالغ یعنی بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو دُرست مخارج کی ادائیگی کے ساتھ مدنی قاعدہ اور قرآنِ کریم فِیْ سَبِیْلِ اللہ پڑھایا جاتا ہے، مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول قرآنِ کریم کی تعلیم سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ کثیر علمِ دین بھی سیکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدرسۃ المدینہ بالغان کے جدول میں کتاب **"نماز کے احکام"** سے نماز، غسل، وضو، نمازِ جنازہ، سنتیں سکھانا، **مدنی درس** دینا، **فرض علوم** پر مشتمل بیانات سُننا، دُعا یاد کروانا اور آخر میں مدنی انعامات

کے رِسالے سے **فکرِ مدینہ** کرنا بھی شامل ہے۔یاد رہے!اس **مجلس** کے تحت **ملک و بیرونِ ملک** میں ہزاروں مدارس المدینہ بالغان لگائے جارہے ہیں۔جن میں ایک لاکھ سے زائد عاشقانِ رسول فی سَبِیْلِ اللہ تعلیمِ قرآن حاصل کررہے ہیں۔آپ بھی ہمّت کیجئے،تعلیمِ قرآن حاصل کرنے کے لیے **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں خود بھی شرکت کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیے۔اللہ پاک ہم سب کو قرآن کریم صحیح مخارج کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم چغل خوری کی مذمت اور اس کے نقصانات کے بارے میں سن رہے تھے۔آیئے!اس ضمن میں ایک عبرت ناک واقعہ سنتے ہیں،چنانچہ

قبر میں آگ بھڑک رہی تھی

حضرت سیّدنا عَمرو بن دِینار رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:مدینے شریف میں ایک شخص رہتا تھا،جس کی بہن مدینے شریف کے قریب ایک بستی میں رہتی تھی،وہ بیمار ہوئی تو یہ شخص اس کی تیمار داری میں لگا رہا مگر وہ اسی مرض میں اِنتقال کرگئی،اس شخص نے اپنی بہن کے کفن دفن کا اِنتظام کیا،جب دفن کرکے واپس آیا تو اُسے یاد آیا کہ وہ رقم کی ایک تھیلی قبر میں بھول آیا ہے۔اس نے اپنے ایک دوست سے مدد طلب کی،دونوں نے جاکر اس کی قَبر کھود کر تھیلی نکال لی۔تو اس شخص نے دوست سے کہا:ذرا ہٹنا میں دیکھوں تو سہی میری بہن کس حال میں ہے؟اس نے قبر میں جھانک کر دیکھا تو وہاں آگ بھڑک رہی تھی،وہ چپ چاپ واپس چلا آیا اور ماں سے پوچھا:کیا میری بہن میں کوئی خراب عادت تھی؟ماں نے کہا:تیری بہن کی عادت تھی کہ وہ پڑوسیوں کے دروازوں سے کان لگا کر ان کی باتیں سنتی تھی اور

چغل خوری کیا کرتی تھی۔(مکاشفۃ القلوب، ص۷۱) اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ

بیان کردہ حکایت میں چغل خوری کی آفت میں مبتلا لوگوں کے لئے عبرت کے مدنی پھول موجود ہیں، لہٰذا چغل خوری کی آفت میں مبتلا لوگوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پاک کا خوف اپنے دل میں پیدا کریں، قبر کے عذاب سے ڈریں، اپنی موت اور قبر کے تنگ و تاریک گڑھے کو یاد کریں، اپنی زبان کو قابو میں رکھنے کی بھرپور کوشش کریں اور مسلمانوں کا احترام کرنا سیکھیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے بزرگانِ دین پوری زندگی اُمّتِ مُسْلِمَہ کو بُرائیوں کی دلدل سے نکالنے کے لئے بھرپور کوششیں کرتے اور کتابیں لکھتے رہے ہیں تاکہ معاشرے سے بُرائیوں کا خاتمہ ہو اور معاشرہ امن کا گہوارہ بن جائے، چونکہ چغل خوری بھی ایک بہت بڑی بُرائی ہے، لہٰذا ان حضرات نے اس بُرائی کے خاتمے کے لئے بھی ہمیں لائقِ عمل مدنی پھول عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب چغلی سے نجات پانے اور چغل خوروں کی اصلاح کے چند طریقوں کے بارے میں سنتے ہیں، چنانچہ

چغلی سے نجات پانے اور چغل خوروں کی اِصلاح کے 6 طریقے

حُجَّۃُ الاسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جس شخص کے پاس چغلی کی جائے اور اس سے کہا جائے کہ فُلاں نے تمہارے بارے میں یہ کہا، یا تمہارے خلاف ایسا کیا، یا وہ تمہارے مُعاملے کو بگاڑنے کی سازش کر رہا ہے، یا تمہارے دشمن سے دوستی کرنے کی تیاری کر رہا ہے، یا تمہاری حالت کو خراب کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے، یا اس قسم کی دوسری باتیں کہی جائیں تو ایسی صورت میں اس پر چھ(6) باتیں لازم ہیں۔

(1) چغل خور کی تصدیق نہ کرے کیونکہ چغل خور فاسق ہوتا ہے اور فاسق کی گواہی مردود ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ (پ۲۶، الحجرات:۶)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو کہ کہیں کسی قوم کو اَنجانے میں تکلیف نہ دے

(2) اسے چُغلی سے منع کرے، سمجھائے اور اس کے سامنے اس کے فعل کی بُرائی ظاہر کرے۔

(3) اللہ پاک کی رِضا کے لئے اس سے بُغض (نفرت) رکھے کیونکہ چغل خور اللہ پاک کو ناپسند ہے اور جسے اللہ پاک ناپسند کرے اس سے بُغض (نفرت) رکھنا واجب ہے۔

(4) اپنے مُسلمان بھائی یعنی جس کی غیبت کی گئی اس سے بدگمان نہ ہو کیونکہ اللہ پاک کا فرمان ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (پ۲۶، الحجرات:۱۲)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

(5) جو بات تمہیں بتائی گئی وہ تمہیں تَجَسُّس (یعنی تلاش و تحقیق کرنے) اور بحث پر نہ اُبھارے کہ تم اسے حقیقت سمجھنے لگ جاؤ۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوْا (پ۲۶، الحجرات:۱۲)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو

(6) جس بات سے تم چغل خور کو منع کر رہے ہو اُسے اپنے لئے پسند نہ کرو اور نہ ہی اُس کی چغلی آگے بیان کرو کہ یہ کہو: اس نے مجھ سے یہ یہ بات بیان کی۔ اس طرح تم چغل خور اور غیبت کرنے والے ہو جاؤ گے اور جس بات سے تم نے منع کیا خود اس کے کرنے والے بن جاؤ گے۔ (احیاء العلوم، ۳/۴۷۳)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! چغل خوری سے نجات پانے کے مزید 9 طریقوں کے بارے میں سنتے ہیں:

چغلی سے بچنے کے مزید9طریقے

(1)چغل خوری سے نجات پانے کے لئے چغل خوروں کو دیئے جانے والے عذابات کو اپنے پیشِ نظر رکھئے،اپنا محاسبہ کیجئے کہ جلتی سگریٹ یا تیلی پر پاؤں پڑ جائے، گرما گرم برتن، استری یا پانی جسم سے لگ جائے تو چیخیں نکل جاتی ہیں، اگر چغلی کرنے کے سبب عذابِ قبر میں مبتلا کر دیا گیا تو میرا کیا بنے گا؟میرا نرم و نازک بدن اس عذاب کو کیسے سہہ سکے گا؟وغیرہ۔

(2)چغل خوری کی مذمت میں بیان کردہ آیاتِ کریمہ اور احادیثِ مبارکہ کو بار بار پڑھتے اور سنتے رہیے۔

(3)چغل خوری عموماً زبان سے ہی ہوتی ہے لہٰذا اپنی زبان کی حفاظت کیجئے اور جائز گفتگو کے علاوہ اکثر وقت خاموش رہنے کی عادت اپنائیے۔

(4)بُرے دوستوں کی صحبت چغل خوری پر اُبھارتی ہے، لہٰذا ان کی صحبت سے دور رہئے اور ہمیشہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں بیٹھئے۔

(5)جب بھی شیطان چغل خوری پر اُبھارے تو اپنا یوں ذہن بنائیے کہ جب میں اپنے لئے یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی میری غیبت کرے، میرے بارے میں کسی کو بُری بات کہے، میرا راز کھولے، میری چغلی لگائے تو مجھے مسلمانوں کے بارے میں بھی ایسا ہی رویہ رکھنا چاہیے، اگر آج میں کسی کی غیبت و چُغلی کروں گا یا اِدھر کی اُدھر لگاؤں گا تو پھر میرے بارے میں بھی اسی طرح کا سُلوک کیا جائے گا، لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ مسلمانوں کی خامیاں دیکھنے کے بجائے انسان صرف اپنی خامیاں ہی دیکھے اور ان کی اصلاح میں مصروف رہے۔

(6)عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعات اور شیخِ

طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں شرکت کرنے کو اپنا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے چغل خوری سمیت بہت سی باطنی بیماریوں سے نفرت پیدا ہوگی اور احترامِ مسلم کا جذبہ بیدار ہوگا۔

(7) شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور المدینۃُ العلمیۃ کی تحریر کردہ کتب و رسائل کا مطالعہ کرنے کا معمول بنالیجئے، بالخصوص **"اِحیاءُ العلوم"** جلد 3 صَفحہ نمبر 468 تا 485 کا مطالعہ ضرور کیجئے۔

(8) روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کرنا اور ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمَّہ دار کو جمع کروانا بھی چغلی کی آفت سے نجات پانے کا بہترین ذریعہ ہے، چنانچہ

مدنی انعام نمبر 38 ہے: کیا آج آپ **جھوٹ**، **غِیبت**، **چُغلی**، **حَسد**، **تکبُّر** اور **وَعدہ خِلافی** سے بچنے میں کامیاب ہوئے؟

(9) عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلوں میں سفر کا معمول بنالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ چغلی سمیت کئی باطنی برائیوں سے جان چھوٹ جائے گی، فرض علوم حاصل ہوں گے اور فکرِ آخرت نصیب ہوجائے گی۔ اللہ پاک ہمیں چغلی اور چغل خوروں سے محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لباس پہننے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے لباس پہننے کے متعلق مَدَنی پھول سنتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر (یعنی شرمگاہ) کے درمیان پردہ یہ ہے کہ

جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسمِ اللہ کہہ لے۔(مُعجَمِ اَوسَط، ۲/۵۹ حدیث ۲۵۰۴) حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کا ذکر جنّات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جنات اس (یعنی شرمگاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (مرآۃ المناجیح،۱/۲۶۸) (2) جو باوُجُودِ قدرت زیب وزینت کا لباس پہننا عاجِزی کے طور پر چھوڑ دے تو اللہ پاک اس کو کرامت (بزرگی) کا حُلّہ (لباس) پہنائے گا۔(ابوداود ۴/۳۲۶ حدیث:۴۷۷۸) ☆خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحمَۃٌلّلْعٰلمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مبارک لباس اکثر سفید کپڑے کا ہوتا۔(کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ۳۶)

﴾اعلان:﴿

لباس پہننے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ڹالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو

پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزُرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

:اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرونِ ملک)، 3 جنوری 2019ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکرِ مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

لباس پہننے کی بقیہ سُنّتیں اور آداب

☆جو لباس حرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اس میں فرض و نَفل کوئی نماز قَبول نہیں ہوتی۔(کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ۴۱) ☆منقول ہے: جس نے بیٹھ کر عمامہ باندھا، یا کھڑے ہو کر پاجامہ یا شلوار پہنی تو اللہ پاک اُسے ایسے مَرَض میں مُبْتَلا فرمائے گا جس کی دوا نہیں۔(کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ۳۹) ☆پہنتے وَقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے)

1…مجمع الزوائد، کتاب الادعية، باب فی كيفية الصلاة…الخ، ۲۵۴/۱۰، حديث: ۱۷۳۰۵

2…تاريخ ابنِ عساكر، ۱۵۵/۱۹، حديث: ۴۴۱۵

مثلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں ۔(کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ۴۳)☆اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ” بہارِ شریعت“ جلد3 صفحہ نمبر409 پر ہے: سُنّت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پَوروں تک اور چوڑائی ایک بالِشت ہو۔(رَدُّالْمُحتار، ۹ / ۵۷۹)☆سنت یہ ہے کہ مرد کا تہبند یا پاجامہ ٹخنے سے اُوپر رہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۹۴)مرد مردانہ اور عورت زنانہ ہی لباس پہنے۔ چھوٹے بچّوں اور بچیوں میں بھی اِس بات کا لحاظ رکھئے۔ ☆”بہارِ شریعت“ جلد اوّل صفحہ نمبر481 پر ہے: مرد کے لیے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ”عورَت“ ہے یعنی اس کا چھپانا فرض ہے۔ ناف اس میں داخِل نہیں اور گھٹنے داخِل ہیں۔(دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار، ۲/۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆نیا لباس پہنتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق ”نیا لباس پہنتے وقت کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ دعا یہ ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

(شُعَبُ الْاِیمان، ۵/ ۱۸۱، حدیث: ۶۲۸۵)

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ پاک کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔

(خزینۂ رحمت، ص ۱۲۰)

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غورو فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیرللسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیح فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان واقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درود پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ وتفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) مدنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے،روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے ۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد